سوال

(204) گیارہویں شریف مستحب ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لندن سے محمد عبداللہ پوچھتے ہیں کہ جنگ اخبار میں کسی صاحب نے گیارہویں شریف کو مستحب قرار دیا ہے۔ آپ بھی اس پر روشنی ڈالیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی چھٹی ہجری کے وہ عظیم بزرگ گزرے ہیں جن کی ذات اقدس سے امت محمدیہ نے بہت فیض حاصل کیا اور انہوں نے سنت نبوی کی اشاعت کے لئے گراں قدر خدمات انجام دیں وہ خود بھی عمل بالحدیث ہی کو افضل سمجھتے تھے اور دوسروں کو عمل بالحدیث کی تلقین کرتے تھے جس پر ان کی معرکہ آراء کتاب غنیۃ الطالبین بھی گواہ ہے۔ اللہ کی نیک بندوں کا احترام اور ان سے محبت کو ہم ایمان جزو سمجھتے ہیں اور اولیاء اللہ کی شان میں گستاخی کرنے والے کو ہم اللہ تعالیٰ کا دشمن سمجھتے ہیں۔ لیکن ہمارے نزدیک اولیاء اللہ کی محبت کا صحیح معیار یہی ہے کہ کتاب وسنت کی روشنی ان کی اتباع کی جائے اور جن چیزوں سے ان بزرگوں نے منع کیا ہے ' ان سے باز رہا جائے اس کے علاوہ محبت کا اور کوئی معیار مقرر نہیں کیا جاسکتا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ انبیاء میں سے ہیں مسلمان ان کو اللہ کا مقدس رسول مانتے ہیں مگر عسائیوں نے محبت میں اتنا غلو کیا کہ انہیں خدا کا بیٹا بنا دیا اب جو مسلمان حضرت عیسیٰ کو عسائیوں کی طرح نہیں ماتنا یا ان کو خدا کا بیٹا نہیں ماتنا تو عیسائی کہتے ہیں تم عیسیٰ علیہ السلام کو نہیں مانتے اور ان کا رتبہ گھٹاتے ہو۔ اسی طرح آج کل مسلمانوں کا ایک گروہ ان لوگوں پر اولیاء اللہ کی توہین کا الزام لگا دیتا ہے جو ان کے خود تراشیدہ عقیدے کو نہ مانے یا جو محبت کے اس معیار کو تسلیم نہ کرے جو انہوں نے خود قائم رکھا ہے۔

(۱) گیارہویں کے بارے میں جو دلائل دیئے جاتے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ یہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے وصال کا دن ہے اور یوم وضال منانا جائز ہے۔ ہمارے نزدیک اس کا کوئی ثبوت نہیں۔ اگر گیارہویں کی طرز کا کسی نیک آدمی کا یوم وصال منانا کوئی نیکی کا کام ہوتا تو ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پہلے انبیاء کا یوم وصال اس اندازے سے مناتے جس طرح آج کل گیارہویں منائی جارہی ہے مگر اس چیز کا کسی کے ہاں کوئی ثبوت نہیں اور اگر یہ کہا جائے کہ آج کے دور میں ہمیں بزرگوں کے یوم وصال منا کر ثواب حاصل کرنے کی بہت ضرورت ہے ان لوگوں کو اس کی حاجت نہ تھی تو پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے پانچ چھ سو سال پہلے کیا کوئی ایسا بزرگ نہیں گزرا جن کا ہم یوم وصال مناسکیں؟ رسول اکرم ﷺ پھر خلفاء راشدین اور پھر صحابہ کرام کی عظیم جماعت ان سب کو چھوڑ کر آخر ہم صرف شاہ جیلانیؒ کا یوم وصال کیوں مناتے ہیں؟ اور یہ بھی عجیب بات ہے کہ گیارہویں تو ہر مہینے کو دی جاتی ہے جب کہ یوم وصال سال میں ایک بار گزرتا ہے اور اس کے علاوہ تاریخ میں شاہ صاحب کی تاریخ وصال پر بھی اتفاق نہیں۔ ۸' ۹' ۱۱' اور ۱۷ مختلف روایات ہیں۔

(۲) جہلا کا ایک گروہ تو اسے کھلم کھلا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے نام کی نذرو نیاز قرار دیتا ہے اور وہ برملا کہتے ہیں کہ ہم نے شاہ جیلانی کے نام کی گیارہویں پکائی یعنی ان کے نام کی نذر کی۔ اس کے حرام ہونے میں تو کوئی شبہ نہیں کیونکہ یہ غیر اللہ کے نام کی ہے اور نذرو نیاز یہ ایک مالی عبادت ہے جو صرف اللہ تعالیٰ کا حق ہے جیسے التحیات کے الفاظ میں صراحت ہے کہ التحیات للہ والصلوات والطیبات تمام قولی بدنی اور مالی عبادتیں صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔

(۳) جہلا کا ایک گروہ کہتا ہے کہ گیارہ تاریخ کو ہم اس لئے گیارہویں دیتے ہیں کہ شاہ صاحب نے گیارہ سال کے ڈوبے ہوئے بیڑے کو نکالا تھا۔ یہ محض ایک بے اصل اور بے سند حکایت ہے جسے کوئی بھی عالم بیان نہیں کر سکتا اور کوئی سمجھ دار آدمی ایسی گپ کو تسلیم نہیں کر سکتا۔ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ یہ رسم ثواب کے لئے ہے تو پھر ثواب کسی کو بھی پہنچانے کے لئے دن یا تاریخ کا مقرر کر لینا اپنی طرف سے اس کا کوئی ثبوت نہیں اور نہ ہی ایصال ثواب کے لئے کھیر یا کسی اچھے کھانے کی شرط ہے۔ معلوم یہی ہوتا ہے کہ یہ بھی رسم ہے جس کا تحفظ مذہبی بہروپیوں کے ایک گروہ نے اس لئے کیا کہ اس طرح ان کا کاروبار خوب چمک رہا ہے۔ ختم یا چہلم تو گاہے بگاہے ہوتے ہیں' برسی یا سالگرہ کے لئے بھی سال بھر انتظار کرنا پڑتا ہے لیکن کوئی مرے یا نہ مرے گیارہویں شریف تو ہر مہینے آہی جاتی ہے اس سے تو فرار نہیں لہٰذا سادہ لوح مسلمان اس رسم کی پابندی بڑے ڈور فکر سے کرتے ہیں' چاہے وفرائض وواجبات سے غافل ہوں۔ اب ایک چیز جو پانچ چھ سو سال بعد وجود میں آئی اسے مستحب کہنا جہالت نہیں تو اور کیا ہے؟

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص450

محدث فتویٰ